واعظ الجمعہ

فضائل شعبان المعظّم

پیشکش

ادارہ اہل سنت کراچی

مدیر

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی

مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی

أهل السنة
لتحقيق الكتب والطباعة والنشر

www.facebook.com/darahlesunnat

دار أهل السنة
لتحقيق الكتب و الطّباعة و النّشر

IDARA E AHLE SUNNAT ادارہ اہلسنت
www.facebook.com/darahlesunnat

واعظ الجمعہ

فضائلِ شعبان المعظّم

مدیر

مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مولانا عبد الرزاق ہنگورہ نقشبندی

مولانا محمد کاشف محمود ہاشمی

https: //www.facebook. com/darahlesunnat

فضائلِ شعبان المعظم

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ وَالسّلامُ عَلى خاتم الأنبياءِ وَالمرسَلين، وعَلى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجمَعِيْن، وَمَن تَبِعَهُم بِإحْسَانٍ إِلى يَوْمِ الدِّين، أَمّا بَعد: فَأَعُوذُ بِالله مِنَ الشّيطانِ الرَّجِيْم، بِسْمِ الله الرَّحْمنِ الرَّحِيْم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللَّهُمَّ صلِّ وسلِّمْ وبارِكْ علَى سيّدِنَا ومولانا وحبيبِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وصَحبِهِ أجمعين.

میرے عزیز دوستو! ماہِ شعبان المعظّم میں مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ اور آپ کے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، اعمالِ صالحہ اور روزوں کی کثرت کیا کرتے؛ کیونکہ دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ اس مہینے کے روزوں کی فضیلت بھی زیادہ ہے۔ حضرت سیّدنا اُسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبیٔ کریم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں عرض کی، یارسول اللہ! میں آپ کو سب مہینوں سے زیادہ شعبان المعظّم کے مہینے میں روزے رکھتے دیکھتا ہوں! رحمتِ عالمیان ﷺ نے ارشاد فرمایا: «ذٰلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبَ وَرَمَضَانَ، وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيهِ الْأَعْمَالُ إِلىٰ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ، فَأُحِبُّ أَنْ يُرْفَعَ عَمَلِيْ وَأَنَا صَائِمٌ»(۱) "یہ رجب اور رمضان کے درمیان وہ مقدّس مہینہ ہے، جس سے لوگ غافل ہیں، یہ وہ مہینہ ہے جس میں لوگوں کے اعمال اللہ تعالی کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں، لہذا میں چاہتا ہوں کہ جب میرا عمل ربّ تعالی کی بارگاہ میں پیش کیا جائے، تو میں حالتِ روزہ میں ہوں"۔

زیادہ پسندیدہ روزے

محترم بھائیو! شعبان المعظّم اللہ تعالی کی طرف سے بندۂ مؤمن کے لیے ایک عظیم عطیّہ، بھلائیوں اور عطاؤں والا مہینہ ہے، سرکارِ اَبد قرار ﷺ نے اسے بہت پسند فرمایا، حضرت سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: «كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَصُوْمُ فَلَا يُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ: مَا فِيْ نَفْسِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَنْ يُفْطِرَ الْعَامَ، ثُمَّ يُفْطِرُ فَلَا يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ: مَا فِيْ نَفْسِه أَنْ يَصُوْمَ الْعَامَ، وَكَانَ أَحَبُّ الصَّوْمِ إِلَيْهِ فِيْ شَعْبَانَ»(۲) "رسول اللہ ﷺ مسلسل روزے رکھتے، یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوتا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال روزے نہیں چھوڑیں گے، پھر آپ کبھی روزے چھوڑ دیتے، یہاں تک کہ ہمیں گمان ہوتا کہ

---

(١) "سنن النَّسائي" كتاب الصيام، ر: ٢٣٥٣، الجزء ٤، صـ٢٠٧.

(٢) "مسند الإمام أحمد" مسند أنس بن مالك ...إلخ، ر: ١٣٤٠٢، ٤/ ٤٥٨.

آپ ﷺ اس سال روزہ نہیں رکھیں گے، نیز حضور کو سب سے زیادہ شعبان کے روزے پسند تھے"۔

حضرت سیّدہ عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں: «كَانَ أَحَبُّ الشُّهُوْرِ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ أَنْ يَصُوْمَهُ شَعْبَان، ثُمَّ يَصِلُهُ بِرَمَضَانَ»(۱) "رسول اللہ ﷺ کو تمام مہینوں میں شعبان کے روزے زیادہ پسند تھے، یہاں تک کہ اسے رمضان سے ملا دیا کرتے"۔ لہٰذا ہمیں بھی محبتِ رسول ﷺ کے تقاضے کے پیشِ نظر، ماہِ شعبان میں اپنی استطاعت وآسانی کے مطابق، اعمالِ صالحہ اور روزوں کی کثرت کرنی چاہیے۔

شعبان پاک صاف کرنے والا مہینہ ہے

عزیز دوستو! مبارک اوقات ومقامات میں نیکی کا ثواب، اور برکاتِ الٰہیّہ کا نُزول زیادہ ہوتا ہے، بندے کی غلطیاں کوتاہیاں مُعاف کی جاتی ہیں۔ حضرت سیّدہ عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے، نبئ رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: «شعبانُ شهري، ورمضانُ شهرُ اللهِ، وشعبانُ المطهِّرُ، ورمضانُ المكفِّرُ»(۲) "شعبان میرا اور رمضان اللہ تعالی کا مہینہ ہے، شعبان پاک صاف کرنے

---

(۱) "سنن أبي داود" كتاب الصيام، ر: ۲٤۳۱، صـ۳٥۳.

(۲) "مُسند الفردوس" حرف الشين المعجمة، ۲/ ۲۳۳، ۲۳٤ من المخطوط.

والا مہینہ ہے، اور رمضان خطاؤں کا کفّارہ ہے"۔

ماہِ شعبان المعظّم کی تعظیم

محترم بھائیو! حضرت سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، مصطفی جانِ رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: «شَعْبَانُ شَهْرِي، فَمَنْ عَظَّمَ شَهْرَ شَعْبَانَ فَقَدْ عَظَّمَ أَمْرِي، وَمَنْ عَظَّمَ أَمْرِي كُنْتُ لَهُ فَرَطاً وَذُخْراً يَوْمَ الْقِيَامَةِ»[1] "شعبان میرا مہینہ ہے، جس نے ماہِ شعبان کی تعظیم کی یقیناً اُس نے میرے حکم کی تعظیم کی، اور جس نے میرے حکم کی تعظیم کی، قیامت کے دن میں اُس کا پیش رو ہوں گا، اور اُس کے لیے بھلائیوں کا ذخیرہ کروں گا"۔

افضل روزے

عزیز دوستو! سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے سوال ہوا، کہ رمضان کے بعد کون سے روزے افضل ہیں؟ تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: «شَعْبَانُ لِتَعْظِيمِ رَمَضَانَ»[2] "تعظیمِ رمضان کے لیے شعبان کے روزے ہیں"۔

---

(١) "شعب الإيمان" ٣٢. باب في الصيام، ر: ٣٨١٣، ٣/ ١٣٩٨.

(٢) "سنن الترمذي" باب ما جاء في فضل الصدقة، ر: ٦٦٣، صـ١٧٠.

زیادہ روزے

اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدّیقہ طیّبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: «مَا رَأَيْتُ رَسُولَ الله ﷺ اسْتكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ، وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَاماً فِي شَعْبَانَ»[1] "میں نے رسول اللہ ﷺ کو ماہِ رمضان کے سِوا، کسی اَور مہینے میں مکمل روزے رکھتے نہیں دیکھا، اور نہ ہی آپ کو کسی اَور مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے رکھتے دیکھا"۔

پورے مہینے کے روزے

میرے بھائیو! شعبان وہ مہینہ ہے کہ سیرتِ نبوی ہمیں، اس میں طاعت وعبادت میں کثرت کی طرف رَہنمائی فرماتی ہے۔ حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ طیّبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: «مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَاماً مِنْهُ فِي شَعْبَانَ، كَانَ يَصُومُهُ إِلَّا قَلِيلاً، بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّه»[2] "میں نے نبئ کریم ﷺ کو کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے رکھتے نہیں دیکھا، آپ اکثر دنوں کے روزے رکھتے، بلکہ پورا مہینہ روزہ رکھا کرتے"۔

---

(١) "صحيح مسلم" باب صيام النبي ﷺ...، ر: ٢٧٢١، صـ٤٧١.

(٢) "سنن الترمذي" أبواب الصوم، تحت ر: ٧٣٦، صـ١٨٦.

دوماہ متواتر روزے

حضرت سیّدہ اُمّ سلَمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں: «مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَصُومُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ، إِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ»[1] "میں نے نبئ اکرم ﷺ کو شعبان ورمضان کے علاوہ، دو۲ ماہ مسلسل روزے رکھتے نہیں دیکھا"۔

صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کا جذبہ

حضرت سیّدنا انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ "ماہِ شعبان کا چاند نظر آتے ہی، صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم تلاوتِ قرآنِ پاک کی طرف خوب متوجہ ہوجاتے، اپنے اَموال کی زکاۃ نکالتے؛ تاکہ فقراء ومساکین ماہِ رمضان کے روزوں کے لیے تیاری کرسکیں، حُکّام قیدیوں کو طلب کر کے جس پر حد قائم کرنا ہوتی، اُس پر حَد قائم کرتے، بقیہ میں سے جن کو مناسِب سمجھتے انہیں آزاد کر دیتے۔ تاجِر اپنے قرضے ادا کر دیتے، دوسروں سے اپنے قرضے وصول کر لیتے، اور رمضان شریف کا چاند نظر آتے ہی غُسل کر کے (ان میں سے بعض حضرات) اعتکاف میں بیٹھ جایا کرتے"[2]۔

شعبان کے پانچ حروف اور ان کے مَعانی

میرے دوستو اور بزرگو! شعبان کے حروف سے متعلّق رُموز واَسرار بیان فرماتے ہوئے، حضرت سیّد الاولیاء غوث الثقلین قدّس سرّہٗ فرماتے ہیں کہ "شعبان میں

---

(١) "سنن الترمذي" أبواب الصوم، ر: ٧٣٦، صـ١٨٦.

(٢) "الغنية لطالبي طريق الحقّ ﷻ" فصل، ١/ ٣٤١.

پانچ ۵ حروف ہیں: ش ع ب ا ن۔ ش سے شرف (بزرگی) مراد ہے، ع سے عُلو (بلندی)، ب سے بِر (نیکی)، الف سے اُلفت (محبّت) اور نون سے نور (روشنی) مراد ہے۔ ان حروف سے اس بات کی طرف اشارہ ہے، کہ ماہِ شعبان میں بندوں کو رب تعالی کی یہ نعمتیں عطا ہوں گی"[1]۔

ماہِ شعبان میں اِطاعت وفرمانبرداری

جانِ برادر! اَحوالِ زندگی، تغیّرِ زمانہ اور اس کی بے ثباتی کے درس کے ساتھ، شعبان المعظّم کی اَہمیّت یوں بیان فرمائی گئی کہ "زندگی کے تین ۳ اَحوال ہیں: (۱) حالتِ گزشتہ جو بیت چکی، (۲) حالتِ موجودہ جس میں عمل کرنا ہے، (۳) حالتِ آئندہ جس کی امید ہے...

اسی طرح مہینے تین ۳ ہیں: (۱) رجب وہ تو گزر گیا پھر نہیں لَوٹے گا، (۲) اور رمضان کا انتظار کیا جا رہا ہے، تم نہیں جانتے کہ اس کو پانے کے لیے زندہ رہو گے یا نہیں؟ (۳) اور شعبان ان دو ۲ مہینوں کے درمیان واسطہ ہے، اس میں اِطاعت وفرمانبرداری کو غنیمت سمجھنا چاہیے!"[2]۔

---

(١) "الغنية لطالبي طريق الحقّ ﷻ" فصل، ١/ ٣٤١، ٣٤٢.

(٢) "الغنية" فصل، ١/ ٣٤٢.

درود شریف کی کثرت

عزیزانِ محترم! اسی ماہ مبارک شعبان میں آیتِ درود نازل ہوئی، اور ردرودِ پاک کا حکم آیا ہے، اسی لیے اس مہینے میں کثرت سے درود شریف پڑھنا چاہیے۔ "غنیۃ الطالبین" میں ہے کہ "شعبان وہ مہینہ ہے جس میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، برکتیں نازل ہوتی ہیں، خطائیں بخش دی جاتیں ہیں، گناہوں کو مٹادیا جاتا ہے، اور حضور نبیٔ اکرم ﷺ کی خدمت میں کثرت سے ہدیۂ درود نچھاور کیا جاتا ہے، جو مخلوق میں سب سے بہتر ذاتِ گرامی ہیں۔ اور یہ مہینہ نبیٔ مختار ﷺ پر درود وسلام پیش کیے جانے کا خصوصی مہینہ ہے"(۱)۔

توبہ کے ذریعہ گناہوں سے پاکی

اس ماہِ مبارک میں بھی دل کا میل اور روح کا زنگ دُور کرنے، اور گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کے لیے، حضور سیّد المرسلین ﷺ کے وسیلۂ جلیلہ سے دربارِ حق تعالی میں دعا کی جائے۔ "غنیۃ الطالبین" میں ہے کہ "ہر صاحبِ عقل مؤمن کو چاہیے، کہ اس مہینے میں غفلت نہ برتے، بلکہ اسی ماہ میں سابقہ غفلتوں کوتاہیوں سے توبہ کے ذریعہ گناہوں سے پاک ہو کر، رمضان المبارک کے استقبال کی تیّاری کرے، اللہ تعالی کی بارگاہ میں تضرُّع وزاری کرے، اور شعبان کے مہینہ میں بارگاہِ خداوندی

(۱) "الغنية" فصل، ۱/ ۳٤٢.

میں صاحبِ مہینہ، پیکرِ حمد و ثنا، حضور نبیٔ کریم ﷺ کا وسیلہ لے، یہاں تک کہ اس کے دل کا فساد دُور ہو، اور اس کے باطن کا مرض دفع ہو جائے"[1]۔

تمام مہینوں میں سب سے افضل مہینہ

پیارے بھائیو! چونکہ یہ مہینہ حضور اقدس ﷺ کا مہینہ ہے، اس لیے تمام مہینوں سے افضل ہے، جیساکہ "غنیۃ الطالبین" میں ہے کہ "اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ﴾ "آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا فرماتا اور اختیار فرماتا ہے"۔ اللہ تعالی نے ہر چیز سے چار ۴ کو منتخب فرمایا، پھر ان چار ۴ میں سے ایک کو افضلیت کے لیے پسند فرمایا۔ فرشتوں میں حضرت جبریل، حضرت میکائیل، حضرت اِسرافیل اور حضرت عزرائیل علیہم الصلوۃ والسلام کو چُن لیا، پھر ان میں سے حضرت جبریل علیہ الصلوۃ والسلام کو افضلیت کے لیے پسند فرمایا۔

انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام میں سے حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور سیّدنا محمد ﷺ کو اختیار فرمایا، اور ان میں سے حضور سیّدنا محمد ﷺ کو مصطفی بنایا۔ صحابۂ کرام رضی اللہ تعالی عنہم میں سے چار ۴ صحابہ کو منتخب فرمایا، حضرات ابوبکر و عمر، عثمان و علی رضی اللہ تعالی عنہم، پھر ان میں سے حضرت سیّدنا ابوبکر رضی اللہ تعالی عنہ کو خصوصی فضیلت عطا فرمائی۔ اسی طرح مہینوں میں سے چار ۴ کو منتخب فرمایا: رجب، شعبان، رمضان اور محرّم، ان میں سے شعبان کو پسند فرمایا، اور اس کو حضور نبیٔ اکرم ﷺ کا مہینہ قرار

---

(١) "الغنية" فصل، ١/ ٣٤٢.

دیا۔ تو جس طرح حضور نبیٔ اکرم ﷺ انبیائے کرام میں افضل ہیں، اسی طرح آپ کا مہینہ تمام مہینوں میں افضل ہے"[1]۔

دعا

اے اللہ! ہمیں شعبان المعظّم میں بھی زیادہ سے زیادہ نیکیوں کی توفیق عطا فرما، ملک وقوم کی خدمت اور حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت والفت کو اَور زیادہ فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بےکس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کر دے، ہمارے اعمالِ حسَنہ کو قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، ہمارے کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور

---

(۱) "الغنية" فصل، ۱/ ۳٤۰، ۳٤۱ ملتقطاً.

عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کو اُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما۔

الٰہی! تمام مسلمانوں کی جان، مال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، جن مصائب وآلام کا انہیں سامنا ہے، ان سے نَجات عطا فرما۔ ہمارے وطنِ عزیز کو اندرونی وبیَرونی خطرات وسازشوں سے محفوظ فرما، ہر قسم کی دہشتگردی، فتنہ وفساد، خونریزی وقتل وغارتگری، لُوٹ مار اور تمام حادثات سے ہم سب کی حفاظت فرما۔ اس مملکتِ خداداد کے نظام کو سنوارنے کے لیے ہمارے حکمرانوں کو دینی وسیاسی فہم وبصیرت عطا فرماکر، اِخلاص کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت کی توفیق عطا فرما، دین ووطنِ عزیز کی حفاظت کی خاطر اپنی جانیں قربان کرنے والوں کو غریقِ رحمت فرما، اُن کے درجات بلند فرما، ہمیں اپنی اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کی سچی اِطاعت کی توفیق عطافرما۔

اے اللہ! ہمارے ظاہر وباطن کو تمام گندگیوں سے پاک وصاف فرما، اپنے حبیبِ کریم ﷺ کے ارشادات پر عمل کرتے ہوئے، قرآن وسنّت کے مطابق اپنی زندگی سنوارنے، سرکارِ دوعالَم ﷺ اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی سچی مَحبت، اور اِخلاص سے بھرپور اطاعت کی توفیق عطافرما، ہمیں دنیاوآخرت میں بھلائیاں عطافرما، پیارے مصطفی کریم ﷺ کی پیاری دعاؤں سے ہمیں وافَر حصّہ عطا فرما، ہمیں اپنا اور اپنے حبیبِ کریم ﷺ کا پسندیدہ بندہ بنا، اے اللہ! تمام مسلمانوں پر اپنی رحمت فرما،

سب کی حفاظت فرما، اور ہم سب سے وہ کام لے جس میں تیری رِضا شاملِ حال ہو، تمام عالَمِ اسلام کی خیر فرما، آمین یا ربّ العالمین!۔

وصلّی الله تعالی علی خیر خلقِه ونورِ عرشِه، سیِّدنا ونبیّنا وحبیبنا وقرّةِ أعیُننا محمّدٍ، وعلی آله وصحبه أجمعین وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمین!.